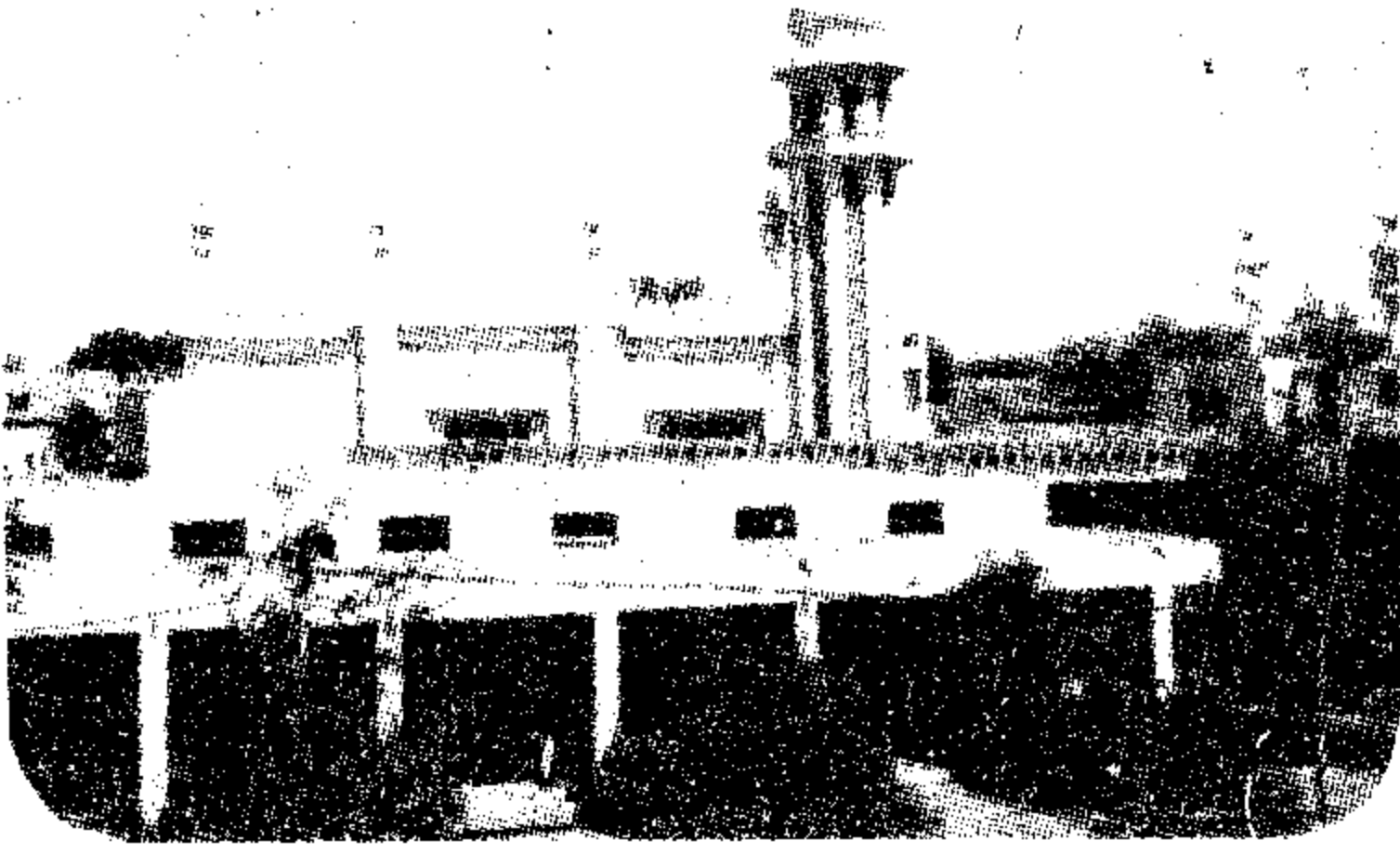




شب و روز

دارالعلوم
حقانیہ
کے

○ ستمبر کے دوسرے اور تیسرے عشرے میں جامعۃ الامام محمد بن سعود (ریاض یونیورسٹی) اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے باہمی علمی اور ثقافتی ربط کی پیشرفت کے سلسلہ میں ریاض یونیورسٹی کے مہمان پروفیسر ذوالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور یہاں کے کابریٹلڈ، اساتذہ کرام اور انتظامیہ سے تعلیمی امور سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا مختلف علمی و تحقیقی اور جدید موضوعات پر مفصل مباحثے اور مناقشے ہوئے ایک دوسرے کے خیالات، نقطہ نظر، طرز تحقیق و تدریس اور باہمی روابط میں مزید استحکام کے لائحہ عمل کو سمجھنے کی کوشش کی۔ دو ہفتوں پر مشتمل اس مفید پروگرام کا افتتاحی اور اختتامی تقریباً بین جامعہ حقانیہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق نے اپنی افتتاحی تقریب میں مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اس سلسلہ بحث و تحقیق اور علمی مناقشوں کو دونوں جامعات کے اساتذہ کیلئے مفید اور خوش آمد قرار دیا۔ جامعۃ الامام کے اساتذہ نے کہا ہم یہاں دارالعلوم حقانیہ کے نظام و نصاب تعلیم، طرز تدریس، اساتذہ اور شیوخ سے استفادہ کریں گے۔ اسی روز حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے اپنی قیام گاہ پر عرب مہمانوں کو ضیافت دی جس میں عرب مہمانوں کے علاوہ دارالعلوم کے اساتذہ اور تمام شعبہ جات کے کارکنوں نے شرکت کی۔ دوسرے روز باقاعدہ دارالعلوم کے مختلف ہالوں میں دونوں جامعات کے مختلف ماہرین کا آپس میں ایک دوسرے کے امور کو سمجھنے اور افادہ و استفادہ کا سلسلہ شروع ہوا جو دو ہفتے جاری رہا۔

○ ۲۴ ستمبر کو دارالعلوم کے کتب خانوں اختتامی تقریب منعقد ہوئی تو عرب اساتذہ اور قائد و قوادارالعلوم کے نظام و نصاب تعلیم، طرز تدریس، طلبہ کی سادگی، سنت اہتمام، دینی امور اور اخلاق میں اسلامی معیار اور اساتذہ کی شغف و تعلیم و تربیت کی جتنی شائستگی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم نے دارالعلوم میں اپنے مطالعاتی دورہ اور قیام کے دوران یہاں سے علمی و دینی طور پر حیرت و افرح حاصل کیا جو زندگی کا عظیم سرمایہ ہے۔ ارکان و وفد کے اسما، گرامی یہ ہیں:-

الدکتور الشیخ فالح بن محمد الصغیر، الدکتور صالح بن العساف، الدکتور عبد اللہ بن موسیٰ العسار، الدکتور صالح بن ابراہیم الصنع، الشیخ عبد الرحمن بن زبید الزبیدی، الشیخ یحییٰ بن محمد۔

○ یکم اکتوبر امر و مسافر افغان کانڈر اور فاتح خوست مولانا جلال الدین حقانی دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق مدظلہ کیسے انکی قیام گاہ پر ملاقات کی اور افغانستان کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ۲ اکتوبر کو مولانا سمیع الحق نے افغان قائدین و جہاد کاروں سے سیاست و اسلامی، مولانا یونس خالص امیر حزب اسلامی اور جمعیۃ اسلامی کے رہنما مولانا نور اللہ جو افغان صدر نائب ہیں کے ساتھ ہفتی میں ایک مرتبہ دورتی اجلاس میں شرکت کی اور افغانستان میں قیام امن اور اسکے استحکام کی پیشرفت کے امور اور اس سلسلہ کے عملی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔

○ ۳ اکتوبر دارالعلوم حقانیہ کے شعبہ تعلیم ابتدائے کیلئے باقاعدہ طور پر ایک مستقل عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ کابریٹلڈ و شیوخ و حضرات مہتمم مدظلہ نے اپنے ہاتھوں کھدائی کر کے کام کا آغاز کیا۔ تعلیم ابتدائی کی یہ سہولت عمارت دارالاحفظ اور حقانی قبرستان کے مغربی جانب احاطہ میں بنائی جا رہی ہے جس میں بچوں کو حفظ و ناظرہ، ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ درس نظامی کے تمام نصاب تعلیم کی تدریس کا اہتمام کیا جائے گا۔ قارئین سے خصوصیت کے ساتھ اس عمارت کی تکمیل اور تعلیم کے اجراء اور عند اللہ قبولیت کے لیے خصوصیت دعاؤں کی درخواست ہے۔